Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت بارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 2

نعت

Urdu Class 12 Lesson 2: Naat (Iftikhar Arif)

نعت • افتخار عارف • شعر وار تشریح • واقعۂ طائف • مرکزی خیال

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 2: نعت

Urdu Class 12 Lesson 2: Naat (Iftikhar Arif)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت بارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے دوسرے سبق 'نعت' پر مبنی ہیں، جس کے شاعر افتخار عارف ہیں۔ اس نعت میں شاعر حضور اکرم ﷺ کی مدح کے آداب، آپ ﷺ کی سخاوت و رحمت، درود کی برکت اور طائف و مکہ کے واقعات سے ملنے والے عفو و درگزر کے سبق کو نہایت ادب اور وقار کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

ان نوٹس میں شاعر کا تعارف، نعت کی ہیئت اور فنی خوبیاں، ہر شعر کی آسان تشریح، مرکزی خیال، واقعۂ طائف کا خلاصہ، مشکل الفاظ و تراکیب کے معنی اور تلفظ، اور امتحان کے لیے مختصر و تفصیلی سوالات اور MCQs شامل ہیں۔ تشریح اور سوالات Freebooks.pk نے اپنے الفاظ میں لکھے ہیں۔

تدریسی مقاصد

- صنفِ نعت کی تعریف، اہمیت اور اردو ادب میں اس کی روایت کو سمجھنا۔
- نعت کے فکری عناصر اور اسلوبیاتی خصوصیات کا ادراک کرنا۔
- افتخار عارف کی شخصیت، ادبی خدمات اور ان کے نعتیہ اسلوب سے واقفیت حاصل کرنا۔
- شعری صنعتوں اور ادبی محاسن سے روشناس ہونا۔
- نعت کو درست تلفظ، روانی اور مناسب آہنگ سے پڑھنا۔

شاعر کا تعارف

افتخار عارف کا نام افتخار حسین اور تخلص عارف ہے۔ وہ لکھنؤ میں پیدا ہوئے (درسی کتاب میں سنِ پیدائش 1944ء درج ہے)۔ انھوں نے لکھنؤ یونیورسٹی سے بی اے اور ایم اے کیا، اور بعد میں صحافت اور ابلاغِ عامہ کا ایک تربیتی کورس بھی کیا۔

1965ء میں وہ مستقل طور پر پاکستان آ گئے اور عملی زندگی کا آغاز ریڈیو پاکستان سے بطور نیوز کاسٹر کیا۔ بعد میں پاکستان ٹیلی وژن سے وابستہ ہوئے، مگر ان کی اصل پہچان ایک شاعر ہی کی رہی۔

انھوں نے نظم اور غزل دونوں میں شاعری کی، اور نعت، سلام اور منقبت میں باوقار اور فکری انداز اختیار کیا۔ ان کا مجموعہ 'شہرِ علم کے دروازے پر' نعتیہ کلام پر مشتمل ہے، جس میں حضور اکرم ﷺ سے عقیدت کے ساتھ اہلِ بیتِ اطہار سے محبت بھی نمایاں ہے۔

وہ اکادمی ادبیات پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل، مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین اور بعد میں اکادمی ادبیات کے چیئرمین رہے۔ ان کے شعری مجموعے 'مہرِ دونیم'، 'حرفِ باریاب'، 'باغِ گلِ سرخ'، 'جہانِ معلوم' اور 'شہرِ علم کے دروازے پر' ہیں، جبکہ 'کتابِ دل و دنیا' ان کی کلیات ہے۔ انھیں آدم جی ادبی ایوارڈ، نقوش ایوارڈ، صدارتی تمغۂ حسنِ کارکردگی، ستارۂ امتیاز اور ہلالِ امتیاز سے نوازا گیا۔

فنی اصطلاحات اور تلفظ

نعت

وہ نظم جس میں حضور اکرم ﷺ کی مدح، سیرت اور اوصاف بیان کیے جائیں۔

ردیف

اس نعت کی ردیف 'نہیں کرتے' ہے جو مطلع کے دونوں مصرعوں اور باقی ہر شعر کے دوسرے مصرعے کے آخر میں آتی ہے۔

قوافی

ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ: خم، (خیرال)امم، قلم، ہم، کم، محترم، غم، ستم۔

مطلع اور آخری شعر

پہلا شعر مطلع ہے۔ آخری شعر میں شاعر کا تخلص 'عارف' نہیں آیا، اس لیے قاعدے کی رو سے اسے مقطع نہیں بلکہ آخری شعر کہا جائے گا۔

تلمیح

ساتویں شعر میں طائف اور مکہ کا ذکر تلمیح ہے، یعنی سیرتِ نبوی ﷺ کے مشہور واقعات کی طرف اشارہ۔

تلفظ (اعراب کے ساتھ)

یَسَّر، مُنْحَرِف، سُپُرد، مِدْحَت، دُرُود، مُحْتَرَم۔

نعت کا تعارف

یہ نعت غزل کی ہیئت میں ہے اور اس میں سات اشعار ہیں۔ ہر شعر ایک الگ پہلو بیان کرتا ہے: مدح کے آداب، لکھنے سے پہلے اجازت اور دعا، حضور ﷺ کا برگزیدہ ہونا، آپ ﷺ کی سخاوت، آپ ﷺ کے راستے سے ہٹنے کا انجام، درود کی برکت، اور طائف و مکہ کا سبق۔

افتخار عارف کا انداز پُروقار اور سنجیدہ ہے۔ وہ جذبات کو بلند آہنگ نعروں کے بجائے ادب، احتیاط اور فکر کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ ردیف 'نہیں کرتے' ہر شعر میں ایک عہد یا اصول کی صورت اختیار کر لیتی ہے، جیسے شاعر بتا رہا ہو کہ حضور

Free notes: freebooks.pk

ﷺ کے غلام کیا نہیں کرتے۔

شعر وار تشریح

پہلا شعر (مطلع): مدح کا ادب

شاعر کہتا ہے کہ جن لوگوں کی پیشانیاں دل کے ساتھ ساتھ نہیں جھکتیں، وہ حضور ﷺ کی مدح کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ یعنی نعت کہنے کے لیے صرف ظاہری عاجزی کافی نہیں؛ دل میں سچی عقیدت اور ظاہر میں ادب، دونوں ضروری ہیں۔

دوسرا شعر: لکھنے سے پہلے اجازت

شاعر بتاتا ہے کہ وہ دعا کیے بغیر اور اجازت و اذن کے بغیر نعت کا ایک لفظ بھی نہیں لکھتا۔ یہ اس احتیاط کا اظہار ہے کہ حضور ﷺ کی شان میں کوئی ایسا لفظ نہ لکھا جائے جو آپ ﷺ کے مرتبے کے شایاں نہ ہو۔

تیسرا شعر: صرف انھی کا ذکر

جس ہستی کو کتابِ حق (قرآنِ مجید) نے برگزیدہ قرار دیا، شاعر کہتا ہے کہ ہم ان کے سوا کسی اور کا ذکر نہیں کرتے۔ مراد یہ ہے کہ شاعر کی عقیدت اور ستائش کا اصل مرکز حضور اکرم ﷺ ہی ہیں۔

چوتھا شعر: کریم و جواد

حضور ﷺ ایسے کریم ہیں کہ انعام پر انعام کرتے جاتے ہیں، اور ایسے جواد (بے حد سخی) ہیں کہ اپنی نعمت میں کبھی کمی نہیں کرتے۔ آپ ﷺ کی رحمت اور فیض امت پر ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

پانچواں شعر: جادۂ رحمت سے انحراف

جو لوگ حضور ﷺ کے رحمت بھرے راستے سے ہٹ جاتے ہیں، زمانہ کبھی انھیں عزت نہیں دیتا۔ شاعر کے نزدیک عزت و وقار کا راستہ آپ ﷺ کی پیروی ہے؛ اس سے منہ موڑنے والا آخرکار بے قدر ہو جاتا ہے۔

چھٹا شعر: درود کی برکت

جن خوش نصیبوں کو درود پڑھنے کی توفیق نصیب ہو، وہ کسی بھی حال میں غم نہیں کرتے۔ درود دل کو سکون اور اطمینان دیتا ہے، اس لیے مشکل حالات میں بھی ایسے لوگ مایوس نہیں ہوتے۔

ساتواں (آخری) شعر: طائف اور مکہ کا سبق

جب حضور ﷺ کے غلاموں کی نظر میں طائف اور مکہ کے واقعات رہتے ہیں تو وہ ظلم کے جواب میں بھی ظلم نہیں کرتے۔ طائف میں آپ ﷺ نے پتھر کھا کر بھی بددعا نہ کی، اور فتحِ مکہ کے دن اپنے دشمنوں کو معاف کر دیا؛ یہی عفو و درگزر آپ ﷺ کے ماننے والوں کا اصول ہونا چاہیے۔

Free notes: freebooks.pk

مرکزی خیال

اس نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی مدح ادب، اخلاص اور احتیاط چاہتی ہے، اور آپ ﷺ سے سچی محبت کا تقاضا آپ ﷺ کی سیرت پر عمل ہے۔ آپ ﷺ کریم و جواد ہیں، آپ ﷺ کا راستہ عزت کا راستہ ہے، درود دل کو غم سے بچاتا ہے، اور طائف و مکہ کے واقعات سکھاتے ہیں کہ ظلم کا جواب بھی معافی اور حسنِ سلوک سے دیا جائے۔

اہم الفاظ کے معنی

جبین

پیشانی، ماتھا (جمع: جبینیں)۔

خم کرنا

جھکانا۔

پاسِ مدحت

تعریف و ستائش کا لحاظ اور ادب۔

خیرالامم

امتوں میں سب سے بہتر؛ حضور اکرم ﷺ کا لقب۔

اذن

اجازت۔

سپردِ قلم کرنا

لکھنا، تحریر کرنا۔

کتابِ حق

سچی کتاب، یعنی قرآنِ مجید۔

مصطفیٰ

چنا ہوا، برگزیدہ؛ حضور اکرم ﷺ کا لقب۔

کریم

مہربان اور سخی۔

جواد

بہت زیادہ سخاوت کرنے والا۔

جادۂ رحمت

رحمت کا راستہ؛ مراد حضور ﷺ کی سیرت اور تعلیمات۔

منحرف

راستے سے ہٹ جانے والا، پھر جانے والا۔

محترم

عزت والا، معزز۔

میسر

حاصل، نصیب۔

توفیق

اللہ کی طرف سے نیکی کرنے کی قوت اور موقع۔

شہرِ علم

علم کا شہر؛ عقیدت مند حضور ﷺ کو اس لقب سے یاد کرتے ہیں۔

ستم

ظلم، زیادتی۔

خاکہ

نعت کے بنیادی نکات: یہ خاکہ دکھاتا ہے کہ افتخار عارف کی نعت کے اشعار کن پانچ بنیادی نکات کے گرد گھومتے ہیں۔

نعت کے بنیادی نکات

مدح کے آداب
دل اور جبین دونوں جھکیں؛ دعا اور اذن کے بغیر ایک لفظ نہ لکھا جائے۔

↓

مرکزِ عقیدت
کتابِ حق نے جنھیں برگزیدہ کیا، ذکر صرف انھی کا۔

↓

کریم و جواد
انعام پر انعام، اور نعمت میں کبھی کمی نہیں۔

↓

پیروی اور درود
جادۂ رحمت سے ہٹنے والا بے قدر؛ درود والا غم سے آزاد۔

↓

طائف و مکہ کا سبق
ظلم کے جواب میں بھی ظلم نہیں، بلکہ عفو و درگزر۔

freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

نعت کسے کہتے ہیں؟

وہ نظم جس میں حضور اکرم ﷺ کی مدح اور اوصاف بیان کیے جائیں۔

‘مدحتِ خیرالامم’ کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

دل اور پیشانی دونوں کا جھکنا، یعنی سچی عقیدت کے ساتھ ظاہری ادب بھی۔

‘کتابِ حق’ سے کیا مراد ہے؟

قرآنِ مجید۔

‘انعام’، ‘نعمت’ اور ‘کریم و جواد’ کی وضاحت کریں۔

انعام بخشش اور عطا کو، نعمت اللہ کی دی ہوئی بھلائی کو کہتے ہیں؛ کریم مہربان سخی اور جواد بے حد سخاوت کرنے والا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ حضور ﷺ انعام کرتے جاتے ہیں اور نعمت میں کمی نہیں کرتے۔

شاعر کے نزدیک زمانہ کن لوگوں کو محترم نہیں کرتا؟

ان لوگوں کو جو حضور ﷺ کے جادۂ رحمت (سیرت و تعلیمات) سے منحرف ہو جائیں۔

واقعۂ طائف مختصر الفاظ میں بیان کریں۔

حضور ﷺ اسلام کی دعوت دینے طائف تشریف لے گئے تو وہاں کے سرداروں نے انکار کیا اور لڑکوں کو پیچھے لگا دیا جنھوں نے پتھر مارے اور آپ ﷺ زخمی ہوئے۔ اس کے باوجود آپ ﷺ نے ان کے لیے بددعا نہ کی بلکہ ہدایت کی امید رکھی۔

شاعر نعت کا لفظ لکھنے سے پہلے کیا کرتا ہے؟

دعا کرتا ہے اور اجازت و اذن کا طالب ہوتا ہے؛ اس کے بغیر ایک لفظ بھی نہیں لکھتا۔

درود کی توفیق پانے والوں کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟

وہ کسی بھی حال میں غم نہیں کرتے۔

اس نعت کی ردیف کیا ہے؟

'نہیں کرتے'۔

اس نعت کے چار قوافی لکھیں۔

قلم، کم، محترم، غم (اسی طرح خم، ہم، ستم)۔

آخری شعر کو مقطع کیوں نہیں کہا جاتا؟

کیونکہ اس میں شاعر کا تخلص 'عارف' موجود نہیں۔

یہ نعت کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

افتخار عارف کے نعتیہ مجموعے 'شہرِ علم کے دروازے پر' سے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

درج ذیل اشعار کی تشریح شعری محاسن کی روشنی میں کریں: پانچواں شعر (جادۂ رحمت سے منحرف...) اور چھٹا شعر (درود کی توفیق...)۔

حوالہ

یہ اشعار افتخار عارف کی 'نعت' سے ہیں جو ان کے مجموعے 'شہرِ علم کے دروازے پر' میں شامل ہے اور درسی کتاب اردو جماعت بارہویں کا دوسرا سبق ہے۔

Free notes: freebooks.pk

پانچویں شعر کی تشریح

شاعر کہتا ہے کہ حضور ﷺ کا راستہ رحمت کا راستہ ہے۔ جو لوگ اس سے ہٹ جاتے ہیں انھیں دنیا میں حقیقی عزت نہیں ملتی، کیونکہ عزت اخلاق، دیانت اور انسانیت سے ملتی ہے اور یہی آپ ﷺ کی سیرت کا سبق ہے۔

چھٹے شعر کی تشریح

درود پڑھنے کی توفیق اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ جسے یہ نصیب ہو اس کا دل حضور ﷺ کی محبت سے آباد رہتا ہے، اس لیے وہ مصیبت میں بھی مایوس اور غمگین نہیں ہوتا۔

شعری محاسن

‘جادۂ رحمت’ خوب صورت ترکیبِ اضافی ہے جو سیرت کو راستے سے تشبیہ دیتی ہے؛ ‘منحرف’ اور ‘محترم’ میں صوتی ہم آہنگی ہے؛ ردیف ‘نہیں کرتے’ دونوں اشعار کو اصول کی صورت دیتی ہے۔

اس نعت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

آغاز: مدح کے آداب

شاعر کہتا ہے کہ حضور ﷺ کی تعریف کے لیے دل اور جبین دونوں کا جھکنا ضروری ہے، اور وہ دعا اور اذن کے بغیر نعت کا ایک لفظ بھی نہیں لکھتا۔

حضور ﷺ کا مرتبہ اور سخاوت

قرآن نے جس ہستی کو برگزیدہ قرار دیا، شاعر انھی کا ذکر کرتا ہے۔ آپ ﷺ ایسے کریم و جواد ہیں کہ ان کا انعام اور نعمت کبھی کم نہیں ہوتی۔

پیروی اور درود

آپ ﷺ کے راستے سے ہٹنے والے بے قدر ہو جاتے ہیں، جبکہ درود کی توفیق پانے والے کسی حال میں غمگین نہیں ہوتے۔

اختتام: عفو کا سبق

طائف اور مکہ کے واقعات یاد رکھنے والے آپ ﷺ کے غلام ظلم کا جواب ظلم سے نہیں دیتے۔ یوں نعت محبت کو عمل سے جوڑ دیتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

ساتویں شعر میں طائف اور مکہ کی طرف کیا اشارہ ہے؟ وضاحت کریں۔

واقعۂ طائف

حضور ﷺ دعوتِ اسلام کے لیے طائف گئے تو وہاں کے لوگوں نے نہ صرف انکار کیا بلکہ پتھر مار کر آپ ﷺ کو زخمی کر دیا۔

رحمت کا جواب

اس سخت تکلیف کے باوجود آپ ﷺ نے ان کی تباہی کی دعا نہ کی بلکہ امید ظاہر کی کہ ان کی نسلوں میں اللہ کی عبادت کرنے والے پیدا ہوں گے۔

فتحِ مکہ

جن لوگوں نے برسوں آپ ﷺ اور مسلمانوں کو ستایا، فتحِ مکہ کے دن آپ ﷺ نے ان سے انتقام لینے کے بجائے سب کو معاف کر دیا۔

شعر کا پیغام

شاعر کہتا ہے کہ جو ان واقعات کو یاد رکھتے ہیں وہ ستم کا جواب ستم سے نہیں دیتے؛ یہی آپ ﷺ کی غلامی کا حقیقی تقاضا ہے۔

افتخار عارف کی اس نعت کی فکری اور فنی خصوصیات بیان کریں۔

فکری پہلو

نعت میں محبتِ رسول ﷺ کو ادب، اخلاص اور عمل سے جوڑا گیا ہے؛ سیرت کے اخلاقی پہلو (سخاوت، رحمت، عفو) نمایاں ہیں۔

ہیئت

یہ غزل کی ہیئت میں سات اشعار کی نعت ہے؛ ردیف 'نہیں کرتے' اور قوافی خم، امم، قلم، ہم، کم، محترم، غم، ستم ہیں۔

اسلوب

لہجہ پُروقار اور سنجیدہ ہے؛ مبالغے کے بجائے احتیاط اور فکر نمایاں ہے، جو افتخار عارف کے نعتیہ اسلوب کی پہچان ہے۔

صنعتیں

تراکیب (پاسِ مدحت، خیرالامم، جادۂ رحمت، کتابِ حق)، کریم و جواد کی ہم معنی جوڑی، اور طائف و مکہ کی تلمیح نے کلام کو بامعنی بنایا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

معروضی سوالات (MCQs)

سرکارِ دو عالم ﷺ کی مدحت و توصیف میں کہی گئی نظم کو کہتے ہیں: (الف) حمد (ب) نعت (ج) منقبت (د) سلام

درست جواب: (ب) نعت۔ نعت کی یہی تعریف ہے۔

جواد ایسے کہ کم نہیں کرتے: (الف) رحمت (ب) نعمت (ج) کرم (د) عنایت

درست جواب: (ب) نعمت۔ چوتھے شعر میں نعمت کم نہ کرنے کا ذکر ہے۔

زیرِ مطالعہ نعت کا ماخذ ہے: (الف) مہرِ دونیم (ب) حرفِ باریاب (ج) باغِ گلِ سرخ (د) شہرِ علم کے دروازے پر

درست جواب: (د) شہرِ علم کے دروازے پر۔ نعت کے آخر میں یہی حوالہ دیا گیا ہے۔

دعا اور اذن کے بغیر شاعر سپردِ قلم نہیں کرتا: (الف) ایک حرف (ب) ایک لفظ (ج) ایک شعر (د) ایک جملہ

درست جواب: (ب) ایک لفظ۔ دوسرے شعر میں ایک لفظ کا ذکر ہے۔

اس نعت میں ردیف ہے: (الف) کرتے (ب) نہیں کرتے (ج) ختم نہیں کرتے (د) ستم کے ستم

درست جواب: (ب) نہیں کرتے۔ ہر شعر 'نہیں کرتے' پر ختم ہوتا ہے۔

'کتابِ حق' سے مراد ہے: (الف) تورات (ب) انجیل (ج) قرآنِ مجید (د) زبور

درست جواب: (ج) قرآنِ مجید۔ شاعر نے قرآن کو کتابِ حق کہا ہے۔

زمانہ محترم نہیں کرتا ان کو جو: (الف) درود پڑھیں (ب) جادۂ رحمت سے منحرف ہوں (ج) طائف جائیں (د) نعت لکھیں

درست جواب: (ب) جادۂ رحمت سے منحرف ہوں۔ پانچویں شعر کا مضمون۔

درود کی توفیق پانے والے کسی حال میں نہیں کرتے: (الف) شکر (ب) غم (ج) دعا (د) ستم

درست جواب: (ب) غم۔ چھٹے شعر کے مطابق وہ غم نہیں کرتے۔

حضور ﷺ کے غلام جواب میں بھی نہیں کرتے: (الف) کرم (ب) ستم (ج) شکوہ (د) ذکر

درست جواب: (ب) ستم۔ آخری شعر: ستم کا جواب ستم نہیں۔

'جواد' کا مطلب ہے: (الف) بہادر (ب) بہت سخی (ج) عالم (د) سچا

درست جواب: (ب) بہت سخی۔ جواد یعنی بے حد سخاوت کرنے والا۔

Free notes: freebooks.pk

افتخار عارف کی کلیات کا نام ہے: (الف) کتابِ دل و دنیا (ب) جہانِ معلوم (ج) حرفِ باریاب (د) مہرِ دونیم

درست جواب: (الف) کتابِ دل و دنیا۔ درسی کتاب کے مطابق ان کے تمام مجموعوں کی کلیات کتابِ دل و دنیا ہے۔

'منحرف' کا مطلب ہے: (الف) عزت والا (ب) راستے سے ہٹ جانے والا (ج) نصیب والا (د) سخی

درست جواب: (ب) راستے سے ہٹ جانے والا۔ منحرف یعنی پھر جانے والا۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- شاعر: افتخار عارف (نام افتخار حسین، تخلص عارف)؛ لکھنؤ میں پیدائش؛ 1965ء میں پاکستان آمد؛ ریڈیو پاکستان پھر پی ٹی وی۔
- عہدے: ڈی جی و چیئرمین اکادمی ادبیات، صدر نشین مقتدرہ قومی زبان؛ اعزازات: آدم جی، نقوش، حسنِ کارکردگی، ستارۂ امتیاز، ہلالِ امتیاز۔
- کتب: مہرِ دونیم، حرفِ باریاب، باغِ گلِ سرخ، جہانِ معلوم، شہرِ علم کے دروازے پر (یہ نعت اسی سے)؛ کلیات: کتابِ دل و دنیا۔
- ہیئت: غزل نما، 7 اشعار؛ ردیف 'نہیں کرتے'؛ قوافی: خم، امم، قلم، ہم، کم، محترم، غم، ستم؛ آخری شعر میں تخلص نہیں۔
- نکات: مدح کا ادب، اذن کے بغیر لفظ نہیں، کتابِ حق کے مصطفیٰ ﷺ، کریم و جواد، جادۂ رحمت، درود کی برکت، طائف و مکہ کا عفو۔
- تلفظ: یُسَّر، مُنْحَرِف، سُپُرد، مِدْحَت، دُرُود، مُحْتَرَم۔

امتحانی نکات

- مشق کا سوال 8 (پانچویں اور چھٹے شعر کی تشریح) خاص طور پر تیار کریں؛ تشریح کے ساتھ شعری محاسن بھی لکھیں۔
- واقعۂ طائف اور فتحِ مکہ کا مختصر بیان یاد رکھیں؛ ساتویں شعر کی تشریح میں دونوں کا ذکر کریں۔
- قوافی کی فہرست (سوال 3) اور ردیف کی نشان دہی لازماً یاد کریں۔
- تراکیب (خیرالامم، سپردِ قلم، کتابِ حق، شہرِ علم، جادۂ رحمت، پاسِ مدحت) کے معنی یاد کریں۔
- تلفظ کے سوال کے لیے اعراب والے الفاظ (یسّر، منحرف، سپرد، مدحت، درود، محترم) لکھنے کی مشق کریں۔

Free notes: freebooks.pk

حقائق کی وضاحت

واقعۂ طائف بعثت کے دسویں سال پیش آیا۔ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق اس موقع پر پہاڑوں کے فرشتے نے حضور ﷺ سے اہلِ طائف کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دینے کی اجازت مانگی، مگر آپ ﷺ نے انکار فرمایا اور امید ظاہر کی کہ ان کی نسل میں اللہ کی عبادت کرنے والے پیدا ہوں گے۔ فتحِ مکہ (8 ہجری) کے دن آپ ﷺ نے اہلِ مکہ کے لیے عام معافی کا اعلان فرمایا۔

درسی کتاب میں افتخار عارف کا سنِ پیدائش 1944ء درج ہے، جبکہ بعض دوسرے حوالوں میں 1943ء ملتا ہے۔ امتحان میں درسی کتاب کا اندراج پیشِ نظر رکھیں (ویسے بھی درسی کتاب کے مطابق شاعر کا تعارف امتحان کا حصہ نہیں)۔

Free notes: freebooks.pk